



## سوال

(992) مریض آدمی کو فرض نمازیں قصر کر لینی چاہیے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بیمار آدمی فرض نمازوں کو قصر کر سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مریض انسان بلا علت سفر نماز قصر نہیں کر سکتا۔ البتہ اگر مریض کے لیے نماز کی ادائیگی بروقت مشکل ہو تو ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھ سکتا ہے: ”حدیث المستأثنتہ“ اس امر کی واضح دلیل ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، دار قطنی: جلد ۱ ص ۳۸۷ باب قدر المسافرة التي تقصر فی مثلها صلاة، فتح الباری ۲/۵۶۶ فی شرح باب فی کم یقصر الصلاة)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 801

محدث فتویٰ